سبق ۱۱ بھیڑیا

مقاصدِ تدریس

۱۔ طلبہ کو آگاہ کرنا کہ ہر چند پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے تاہم پاکستان کے چاروں صوبوں اور ملحقہ خطوں میں مقامی زبانیں اور بولیاں بولی جاتی ہیں۔

۲۔ طلبہ کو ترجمہ نگاری کے اصولوں سے روشناس کرنا۔

۳۔ شاملِ کتاب سبق ''بھیڑیا'' پشتو زبان میں ایک علامتی افسانہ ہے جس کا فاروق سرور نے اُردو میں ترجمہ کیا ہے۔

۴۔ طلبہ کو حروف کی مزید کچھ اقسام سمجھانا۔

طلبہ کو انگریزی اقتباس کا اُردو میں ترجمہ کرنا سکھانا۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پناہ	حفاظت کی جگہ	بھیڑیا	ایک خطرناک جانور	غرانا	غصے کی آواز نکالنا
جادو	طلسم، شعبدہ	آسائشیں	آسانیاں سہولتیں	آزادی	قید سے نجات
قربانی	ایثار	سنسنی	خوف و ہراس	مایوسی	ناامیدی
جبر	زبردستی	اکتاہٹ	بوریت	قیامت	شدید تباہی
بزدلی	کم ہمتی	وحشی	جنگلی	غراہٹ	غصے
لاتعلق	غیر متعلق	باولا	پاگل	تعلق	رشتہ
سکون	آرام	مشورہ	صلاح	بے سود	بے فائدہ
ماؤف	سوچنے سمجھنے کے قابل نہ رہنا	جلاد	پھانسی دینے والا	خوش آمدید	خیر مقدم
ٹھوکر	ٹکر مارنا	رائی	معمولی چیز	شاخ	درخت کی ٹہنی
حسین	خوبصورت	رقص	ناچ	قہقہے	زور سے ہنسنا

studyplusplus.com

جلاد	مجرم کو پھانسی دینے والا	آگ بگولا ہونا	سخت غصے میں ہونا	انگ	جوڑ، بدن، جسم
باولا پن	پاگل پن	کوسنا	برا بھلا کہنا	پھنداڈالنا	رسی ڈالنا
سنسنی	خوف وہراس	مسکن	ٹھکانا، رہنے کی جگہ	جنون	پاگل پن

مرکزی خیال

افسانہ ''بھیڑیا'' ایک شخص کی خوف، آزادی کی تڑپ اور خود پر قابو پانے کی جدوجہد کی کہانی ہے۔ یہ کہانی درخت کے اوپر پناہ لیے ایک انسان کی زندگی کو بیان کرتی ہے، جو ایک خوفناک بھیڑیے سے ڈر کر وہاں چھپا ہوتا ہے۔ اس میں آزادی کے حصول کے لیے جرأت کا مظاہرہ کرنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

خلاصہ

کہانی کا آغاز اس شخص سے ہوتا ہے جس نے ایک درخت پر پناہ لے رکھی ہے اور نیچے موجود بھیڑیے سے خوف زدہ ہے۔ درخت کے نیچے خوف کا سامنا کرنے والے انسان کے لیے تمام آسائشیں موجود ہیں، لیکن اس کی سب سے بڑی تڑپ آزادی ہے، جسے حاصل کرنے کے لیے اسے اپنی خوف کی حالت سے باہر نکلنا ہوگا۔ اس شخص کا خوف اس کے اندر ایک ذہنی اذیت پیدا کرتا ہے، اور وہ کبھی بھی اپنے خوف پر قابو نہیں پا پاتا۔ اس کی زندگی ایک مسلسل خوف میں ڈوبی ہوتی ہے۔ ایک دن وہ شخص درخت پر اکیلا نہیں ہوتا، بلکہ ایک اور انسان آ کر اس کے ساتھ پناہ لیتا ہے۔ دونوں کا خوف ایک دوسرے کے بھیڑیے سے مختلف ہوتا ہے، لیکن دونوں اس خوف میں مشترک ہیں۔ دونوں افراد فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ نیچے اتر کر اپنے اپنے بھیڑیے سے لڑیں گے تاکہ اس عذاب سے نجات حاصل کر سکیں۔ ایک شخص اپنے خوف کو شکست دے کر نیچے اترتا ہے اور اپنے بھیڑیے کو ہلاک کر دیتا ہے، لیکن دوسرا شخص اپنے خوف کی وجہ سے درخت سے نہیں اترتا۔ کامیاب شخص آزادی حاصل کر کے خوشی سے رقص کرتا ہے، لیکن جب وہ اپنے ساتھی کو شکر گزار کرنے کے لیے دیکھتا ہے، تو وہ غائب ہوتا ہے۔ آخری منظر میں، وہ شخص دوبارہ درخت پر اکیلا محسوس کرتا ہے، اور اس کے آس پاس نئے لوگ اور نئے بھیڑیے ہوتے ہیں۔ وہ اب ان لوگوں کی طرف ہنستے ہوئے بڑھتا ہے جو اپنے خوف سے آزاد نہیں ہو پاتے۔ افسانہ میں جرأت، خوف اور آزادی کے تصورات کی عکاسی کی گئی ہے، جس میں

studyplusplus.com (study+)

یہ دکھایا گیا ہے کہ خوف کا مقابلہ کرنے کے بعد آزادی حاصل کی جا سکتی ہے، لیکن آزادی ایک مستقل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ (ندی کی پیاس)

اقتباسات کی تشریح

نیچے دیے ہوئے نثر پارے کی تشریح کریں۔ تشریح سے پہلے مصنف کا نام، سبق کا عنوان اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیں۔

عبارت نمبر ا

جس درخت پر اب میرا مسکن ہے۔ یہ ایک عجیب سا درخت ہے بلکہ اگر میں اسے جادو کا درخت کہوں تو بے جا نہ ہوگا۔ میں یہاں جو بھی خواہش کرتا ہوں وہ فوراً پوری ہو جاتی ہے؟ اگر نرم اور گرم بستر کے بارے میں سوچوں تو وہ میرے قریب بچھ جاتا ہے؛ اکتا جاؤں تو میرے سامنے ایک شان دار ٹی وی سیٹ آ جاتا ہے؛ جس کے اسٹیریو سپیکرز ہوتے ہیں اور جو دنیا کا ہر اسٹیشن پکڑ سکتا ہے، اگر کسی بھی کھانے کے لیے میرا جی چاہے تو وہ فوراً حاضر ہوتا ہے۔ یہاں سب کچھ ہے، ہر طرح کی آسائشیں ہیں لیکن یہاں جس چیز کی کمی ہے اور جس چیز کے لیے میں تڑپ رہا ہوں وہ ہے آزادی لیکن یہ آزادی مجھ سے قربانی کا تقاضا کرتی ہے اور قربانی، یہ کہ مجھے نیچے اترنا پڑے گا اور بھیڑیے کو ہلاک کرنا ہوگا لیکن مجھے میں اتنی جرأت نہیں، میں بھیڑیے سے خوف زدہ ہوں اور وہ مجھ سے زیادہ طاقت ور ہے۔

حوالۂ متن: سبق کا عنوان: بھیڑیا

مصنف کا نام: فاروق سرور

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

مسکن	رہنے کی جگہ یا مسکن	جادو	طلسم یا شعبدہ
شان دار	شاندار یا بہترین	آسائشیں	سہولتیں یا آرام
قربانی	نچھاور کرنا یا ایثار	خوف زدہ	ڈرا ہوا یا ہراساں

سیاق و سباق

یہ پیراگراف فاروق سرور کے سبق ''بھیڑیا'' سے ہے، جس میں راوی ایک جادوئی درخت کی بات کرتا ہے جو ہر خواہش فوراً پوری کرتا ہے۔ یہاں آسائشیں، جیسے نرم بستر، بہترین ٹی وی اور

studyplusplus.com (study++)

لذیذ کھانے، موجود ہیں، مگر راوی کو آزادی کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ یہ کہانی انسانی نفسیات اور خوف کی عکاسی کرتی ہے، جو بتاتی ہے کہ حقیقی آزادی حاصل کرنے کے لیے ہمیں اپنے اندر کے خوف کا مقابلہ کرنا اور قربانی دینی پڑتی ہے۔

تشریح

اس پیراگراف میں ایک درخت کی علامتی کہانی بیان کی گئی ہے، جسے جادو کا درخت کہا گیا ہے۔ یہ درخت وہ مقام ہے جہاں ہر قسم کی خواہشات پوری ہوتی ہیں، جیسے کہ بستر، ٹی وی، کھانا وغیرہ۔ یہ سب آسائشیں انسان کو وقتی طور پر خوشی دے سکتی ہیں لیکن یہ حقیقی خوشی اور سکون فراہم نہیں کرتیں۔ درخت کے اوپر رہنے والے شخص کو ہر چیز میسر ہے لیکن وہ ''آزادی'' سے محروم ہے۔ یہاں آزادی ایک اہم علامت ہے، جو اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ مادی آسائشیں خواہ کتنی ہی زیادہ ہوں، وہ انسان کو مکمل خوشی اور سکون نہیں دے سکتیں جب تک کہ اسے آزادی نہ ملے۔ آزادی پانے کے لیے قربانی کی ضرورت ہے اور یہ قربانی درخت سے نیچے اترنا اور بھیڑیے کو ہلاک کرنا ہے۔ بھیڑیا اس خوف یا رکاوٹ کی علامت ہے جو ہمیں آزادی حاصل کرنے سے روکتی ہے۔ یہاں بھیڑیا ایک طاقتور اور خوفناک دشمن کی نمائندگی کرتا ہے، جس سے مقابلہ کرنے کے لیے ہمت اور جرأت کی ضرورت ہے۔ لیکن متن میں بیان کیا گیا ہے کہ مرکزی کردار میں اس جرأت کی کمی ہے اور وہ خوف زدہ ہے، جس کی وجہ سے وہ آزادی حاصل نہیں کر پاتا۔ یہ کہانی دراصل اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ زندگی میں حقیقی کامیابی اور آزادی حاصل کرنے کے لیے ہمیں اپنے خوف اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ اگر ہم خوف کے سامنے ہتھیار ڈال دیں تو مادی آسائشیں بھی ہمیں سکون نہیں دے سکتیں۔

عبارت نمبر ۲

ایک صبح جب میری آنکھ کھلتی ہے تو اچانک درخت کے گھنے پتوں سے مجھے کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔ خوف سے ایک تیز سی چیخ میرے منہ سے نکلتی ہے اور مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ بھیڑیا بالآخر اپنی کوشش میں کامیاب ہو ہی گیا۔ پھر میری حیرت کی انتہا نہیں رہتی، جب مجھے پتا چلتا ہے کہ وہ میرے ہی جیسا ایک شخص ہے، پریشان اور گھبرایا ہوا۔ اس اجنبی نے درخت پر ایک اور بھیڑیے کے خوف سے پناہ لے رکھی ہے۔ اس کا بھیڑیا بھی نیچے کھڑا غرا رہا تھا۔ درخت پر پنجے گاڑ رہا ہے لیکن تمام کوششوں کے باوجود اونچے درخت پر چڑھ نہیں پاتا۔ ہم دونوں لوگ ہیں جو اپنے اپنے بھیڑیوں سے خوف زدہ ہیں۔ باوجود یہ کہ درخت میں ہمارے لیے ہر طرح کی آسائشیں موجود ہیں

studyplusplus.com (study++)

لیکن ہم ان آسائشوں سے خوش نہیں، جبر اور اکتاہٹ کا احساس روز بروز ہمیں کھائے جا رہا ہے۔ اب تو ہمیں رات کو نیند بھی نہیں آتی۔ جوں ہی آنکھ لگتی ہے۔ بھیڑیے کا خوف ناک چہرہ ہمیں دوبارہ جگا دیتا ہے۔ کم بخت اب ہمارے خوابوں میں بھی گھس گیا ہے وہ ہمیں یہاں سکون سے رہنے نہیں دیتا۔

حوالۂ متن: **سبق کا عنوان:** بھیڑیا

مصنف کا نام: فاروق سرور

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

موجودگی	حاضری	خوف	ڈر	انتہا	حد
اجنبی	ناواقف	غرانا	غصے کی آواز نکالنا	اکتاہٹ	بوریت

سیاق وسباق

اس پیراگراف میں خوف اور ذہنی بے چینی کی کیفیت کو بیان کیا گیا ہے، جہاں درخت پر موجود افراد بھیڑیے کے خوف سے پریشان ہیں۔ بھیڑیا ان کے اندرونی خوف کی علامت ہے، جو انھیں جسمانی تحفظ کے باوجود ذہنی سکون سے محروم رکھتا ہے۔ یہ کہانی ظاہر کرتی ہے کہ انسان بیرونی خطرات سے بچ کر محفوظ ہو سکتا ہے، مگر اندرونی خوف کا سامنا نہ کرنے پر وہ حقیقی سکون حاصل نہیں کر پاتا۔

تشریح

اس پیراگراف میں مصنف نے خوف اور بے چینی کی حالت کو ایک استعارے کے طور پر استعمال کیا ہے۔ کہانی میں درخت پر دو انسان ہیں، جو اپنے اپنے بھیڑیے سے خوفزدہ ہو کر وہاں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ بھیڑیا یہاں خوف، مسائل یا زندگی کی مشکلات کی علامت ہے، جو انسانوں کا پیچھا کر رہی ہے اور انھیں سکون سے جینے نہیں دے رہی۔ یہاں درخت ایک ایسی جگہ کی علامت ہے جہاں ہر قسم کی آسائشیں موجود ہیں، لیکن اس کے باوجود دونوں انسان خوش اور مطمئن نہیں ہیں کیونکہ وہ بھیڑیے کے خوف میں مبتلا ہیں۔ اس خوف نے ان کی زندگی کو جبر اور اکتاہٹ میں بدل دیا ہے۔ یہ صورتحال اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ چاہے ہمارے پاس دنیاوی آرام و آسائشیں ہوں، اگر ذہن میں خوف اور بے چینی ہو تو ہم بھی خوش نہیں رہ سکتے۔ مصنف نے خوابوں کے اندر بھیڑیے کی موجودگی کا ذکر کر کے یہ ظاہر کیا ہے کہ یہ خوف اتنا گہرا ہے کہ یہ انسانوں کی نیند تک کو متاثر کر رہا ہے۔ خوابوں میں بھی بھیڑیا آ کر ان کو جگا دیتا ہے، جو اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خوف اتنی شدت اختیار کر چکا ہے کہ وہ دن رات کا چین و سکون چھین چکا ہے۔ یہ پیراگراف انسانی زندگی میں موجود ذہنی دباؤ اور خوف

studyplusplus.com

کو بہت خوبصورتی سے بیان کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ جب تک انسان اپنے خوف کا سامنا نہیں کرتا، وہ کبھی بھی سکون اور خوشی حاصل نہیں کر سکتا، چاہے دنیا کی ہر آسائش اسے میسر ہو۔

عبارت نمبر ۳

اس کا بھیڑیا جوں ہی اسے نیچے دیکھتا ہے تو فوراً اس کی طرف لپکتا ہے اور اس پر حملہ آور ہوتا ہے۔ میرا بھیڑیا بھی خبردار ہو جاتا ہے اور اس کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں لیکن جب میں نیچے نہیں اترتا تو وہ غصے سے آگ بگولا ہو جاتا ہے اور پاگلوں کی طرح درخت کے موٹے تنے کے ساتھ لڑنا شروع کر دیتا ہے۔ اس سے پیش تر میرے ساتھی کا بھیڑیا اسے زمین پر گرائے، وہ اس چھوٹی سی شاخ سے بھیڑیے کو مارتا ہے جو اس نے درخت سے توڑی ہوتی ہے۔ اس کا بھیڑیا اسی وقت زمین پر گرتا ہے اور چند ہی لمحوں میں مر جاتا ہے۔

حوالۂ متن: **سبق کا عنوان:** بھیڑیا

مصنف کا نام: فاروق سرور

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

لپکنا	دوڑ کر جانا	کان کھڑے ہونا	چوکنا ہونا۔، ہوشیار ہونا
خبردار	آگاہ۔ چوکس	آگ بگولہ ہونا	سخت غصے میں ہونا

سیاق وسباق

یہ نثر پارہ سبق ''بھیڑیا'' سے لیا گیا ہے، جس میں مصنف ایک درخت کی علامت کے ذریعے انسان کی ذہنی حالت اور خوف کو بیان کرتے ہیں۔ راوی ایک درخت پر پناہ لیتا ہے جہاں تمام خواہشات پوری ہوتی ہیں، مگر وہ آزادی کی کمی محسوس کرتا ہے اور خوف کا شکار ہے۔ یہ کہانی ظاہر کرتی ہے کہ مادی آسائشیں تب تک سکون نہیں دے سکتیں جب تک انسان اپنے اندر کے خوف کا مقابلہ نہ کرے۔

تشریح

اس پیراگراف میں راوی نے ایک جادوئی درخت کی تفصیل دی ہے جس پر وہ پناہ گزین ہے۔ اس درخت کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں تمام تر آسائشیں دستیاب ہیں، مگر ایک چیز کی کمی ہے، اور وہ ہے آزادی۔ راوی کا کہنا ہے کہ اگرچہ وہ درخت پر محفوظ ہے، مگر اس کا خوف اس کی خوشی اور سکون کو متاثر کرتا ہے۔ درخت سے نیچے اترنے کے لیے وہ اپنے اندر کی جرأت کو پانے کی کوشش کرتا

studyplusplus.com (study+)

ہے، کیونکہ بھیڑیا اس کا خوف ہے، جو اس کی آزادی کو روکے ہوئے ہے۔ چند دنوں بعد جب راوی کا ساتھی درخت پر آتا ہے، دونوں افراد کو اپنے اپنے بھیڑیوں سے لڑنا پڑتا ہے۔ یہاں بھیڑیا ایک علامت کے طور پر ہے جو انسانی خوف یا کسی رکاوٹ کی نمائندگی کرتا ہے۔ راوی کا ساتھی بہادری دکھاتا ہے اور اپنے خوف پر قابو پاتے ہوئے آزادی حاصل کر لیتا ہے، مگر راوی اپنے خوف کا مقابلہ نہیں کر پاتا اور اس کی آزادی میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ آخر کار، وہ بھی اپنے خوف کو شکست دے کر آزادی حاصل کرتا ہے، اور اس کے بعد وہ اپنی کامیابی کا جشن مناتا ہے۔

تبصرہ

یہ کہانی اس بات کو اُجاگر کرتی ہے کہ انسان کے لیے اپنی داخلی مشکلات اور خوف کا مقابلہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ سکون اور آزادی حاصل کر سکے۔

studyplusplus.com/study++

تفہیمِ عبارت

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

ایک صبح جب میری آنکھ کھلتی ہے تو اچانک درخت کے گھنے پتوں سے مجھے کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔ خوف سے ایک تیز سی چیخ میرے منہ سے نکلتی ہے اور مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ بھیڑیا بالآخر اپنی کوشش میں کامیاب ہو ہی گیا پھر میری حیرت کی انتہا نہیں رہتی جب مجھے پتا چلتا ہے کہ وہ میرے ہی جیسا ایک شخص ہے، پریشان اور گھبرایا ہوا۔ اس اجنبی نے درخت پر ایک اور بھیڑیے کے خوف سے پناہ لے رکھی ہے۔ اس کا بھیڑیا بھی نیچے کھڑ غرا رہا ہے۔ درخت پر پنجے گاڑ رہا ہے لیکن تمام کوششوں کے باوجود اونچے درخت پر چڑھ نہیں پاتا۔

سوالات اور جوابات

۱۔ اس پیراگراف میں راوی کو کس چیز کا احساس ہوتا ہے؟

جواب: راوی کو درخت کے گھنے پتوں سے کسی اور کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔

۲۔ راوی کیوں خوف زدہ ہو جاتا ہے؟

جواب: راوی اس لیے خوف زدہ ہو جاتا ہے کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ بھیڑیا آخر کار اپنی کوشش میں کامیاب ہو گیا ہے۔

۳۔ راوی کو کس بات پر حیرت ہوتی ہے؟

جواب: راوی کو اس بات پر حیرت ہوتی ہے کہ وہ شخص جسے وہ بھیڑیا سمجھ رہا تھا، وہ دراصل ایک اور

انسان ہے، جو پریشان اور گھبرایا ہوا ہے۔

۴۔ اجنبی شخص کا خوف کس چیز سے تھا؟

جواب: اجنبی شخص کا خوف ایک اور بھیڑیے سے تھا، جو درخت پر چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

۵۔ بھیڑیا درخت پر کیوں نہیں چڑھ پاتا؟

جواب: بھیڑیا تمام کوششوں کے باوجود درخت پر چڑھ نہیں پاتا کیونکہ درخت کی اونچائی زیادہ ہے اور اس کے پنجوں کی طاقت اس کے لیے ناکافی ہوتی ہے۔

۶۔ اس عبارت کا موزوں عنوان تجویز کریں۔

جواب: اس عبارت کا موزوں عنوان ''درخت پر پناہ'' ہے۔

حل مشقی سوالات

۱۔ سبق بھیڑیا کے متن کے حوالے سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) ہم دونوں کے اکثر اپنی جگہ خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔

(الف) اژدہے (ب) مینڈھے

(ج) بھیڑیے (د) چیتے

(ii) ایک دن ____ کافی کے بعد ہم دونوں یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم دونوں نیچے اتریں گے۔

(الف) سمجھ بوجھ (ب) تردد

(ج) غور و فکر (د) سوچ بچار

(iii) جیسا بڑا بھیڑیا دھڑام سے نیچے گرتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے مر جاتا ہے۔

(الف) گھوڑے (ب) ہاتھی

(ج) شیر (د) چیتے

(iv) میرا ساتھی بھیڑیے کو مارتا ہے:

(الف) بندوق سے (ب) چھوٹی سی شاخ سے

(ج) تیر کمان سے (د) لاٹھی سے

(v) میرے ساتھی نے آزادی حاصل کر لی اپنی:

(الف) بہادری سے (ب) عقل مندی سے

studyplusplus.com (study++)

(ج) جرأت وہمت سے (د) مستقل مزاجی سے

جوابات

(i)	(ج)	(ii)	(د)	(iii)	(ب)	(iv)	(ب)	(v)	(الف)

اہم کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کا سب سے بڑا خوف کیا تھا؟

(الف) بھوک (ب) درخت کا گرنا

(ج) بھیڑیا (د) تنہائی

۲۔ درخت کی خاصیت کیا تھی؟

(الف) درخت بہت بڑا تھا

(ب) درخت کی شاخیں بہت مضبوط تھیں

(ج) یہاں تمام خواہشات فوراً پوری ہو جاتی تھیں

(د) درخت کا پھل بہت خوش ذائقہ تھا

۳۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کا ساتھی کس سے خوفزدہ تھا؟

(الف) شیر (ب) اژدھا

(ج) بھیڑیا (د) چیا

۴۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کو کس چیز کی کمی تھی؟

(الف) آرام (ب) آزادی

(ج) کھانا (د) پانی

۵۔ جب درخت کا پناہ لینے والا شخص نیچے اُترنے کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ کس بات پر یقین کرتا ہے؟

(الف) وہ نہیں جیت سکتا (ب) وہ بھیڑیے کو آسانی سے ہرا سکتا ہے

(ج) وہ مر جائے گا (د) وہ درخت سے نیچے نہیں اُتر سکے گا

۶۔ مصنف کے مطابق، آزادی حاصل کرنے کے بعد کیسا احساس تھا؟

(الف) غمگین (ب) خوفناک

(ج) خوشی اور جوش (د) بے فکری

studyplusplus.com

۷۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کی زندگی کا سب سے بڑا خوف کیا تھا؟

(الف) تنہائی (ب) بھیڑیے کا حملہ

(ج) بھوک (د) جنگ

۸۔ جب درخت پر پناہ لینے والا شخص نیچے گرتا ہے، تو وہ کس چیز سے بھیڑیے کو مار کر ہلاک کرتا ہے؟

(الف) لاٹھی (ب) چھوٹی سی شاخ

(ج) پتھر (د) تلوار

۹۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کی حالت دن میں کیسی ہوتی ہے؟

(الف) بہت غمگین (ب) ٹھیک

(ج) فکرمند (د) بے چین

۱۰۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کا ساتھی کیا فیصلہ کرتا ہے؟

(الف) وہ نیچے اُترنے کا ارادہ کرتا ہے

(ب) وہ درخت پر ہی رہنے کا ارادہ کرتا ہے

(ج) وہ درخت کو چھوڑ کر بھاگنا چاہتا ہے

(د) وہ بھیڑیے کو مارنے کا سوچتا ہے

۱۱۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کا ساتھی کس وجہ سے نیچے اُترنے کے لیے تیار نہیں ہوتا؟

(الف) وہ بہت تھکا ہوا تھا (ب) وہ بھیڑیے سے خوف زدہ تھا

(ج) اس کا جسم زخمی تھا (د) اس کے پاس ہتھیار نہیں تھا

۱۲۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کا ساتھی کس چیز سے لڑتا ہے؟

(الف) بھیڑیے سے (ب) چیتے سے

(ج) اپنے خوف سے (د) شیر سے

۱۳۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کے ساتھی کو آزادی کیسے ملتی ہے؟

(الف) وہ درخت سے نیچے اُتر کر بھیڑیے کو مار دیتا ہے

(ب) وہ بھیڑیے سے لڑ کر زندہ بچتا ہے (ج) وہ درخت کا پناہ چھوڑ دیتا ہے

(د) وہ درخت سے نیچے گرتا ہے اور مر جاتا ہے

۱۴۔ مصنف کا ساتھی آخر کار کس وجہ سے درخت سے نیچے اترا؟

(الف) اس کا بھیڑیا بہت کمزور تھا (ب) اس کا بھیڑیا مر گیا تھا

studyplusplus.com (study++)

(ج) اس نے آزاد ہونے کی کوشش کی (د) وہ مصنف کا مددگار بننا چاہتا تھا

۱۵۔ درخت پر پناہ لینے والا شخص کیا فیصلہ کرتا ہے جب اس کے ساتھی کا بھیڑیا مر جاتا ہے؟

(الف) وہ خوف سے درخت پر ہی رہتا ہے

(ب) وہ نیچے اُتر کر بھیڑیے سے لڑنے کا ارادہ کرتا ہے

(ج) وہ درخت کو چھوڑ کر بھاگنا چاہتا ہے

(د) وہ اپنے ساتھی کی مدد کے لیے واپس جاتا ہے

۱۶۔ درخت پر پناہ لینے والا شخص جب نیچے اُترتا ہے تو کیا محسوس کرتا ہے؟

(الف) خوف (ب) سکون

(ج) خوشی (د) بے چین

۱۷۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کا ساتھی کس سے زیادہ طاقت ور ہونے کا دعویٰ کرتا ہے؟

(الف) بھیڑیا (ب) درخت

(ج) خود (د) شیر

۱۸۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کو کس بات کا خوف ہوتا ہے؟

(الف) درخت کا گرنا (ب) بھوک سے مرنا

(ج) بھیڑیے کا حملہ (د) خودکشی

۱۹۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کی زندگی کا سب سے بڑا عذاب کیا تھا؟

(الف) بھیڑیے کا خوف (ب) آزادی کی کمی

(ج) بھوک (د) تنہائی

جوابات

۱۔	(ج)	۲۔	(ج)	۳۔	(ج)	۴۔	(ب)	۵۔	(ب)
۶۔	(ج)	۷۔	(ب)	۸۔	(ب)	۹۔	(ب)	۱۰۔	(الف)
۱۱۔	(ب)	۱۲۔	(الف)	۱۳۔	(الف)	۱۴۔	(ج)	۱۵۔	(ب)
۱۶۔	(ج)	۱۷۔	(الف)	۱۸۔	(ج)	۱۹۔	(ب)		

۲۔ سبق بھیڑیا کے متن کے مطابق دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) درختوں کے نیچے کھڑے کیا غرا رہے تھے؟

جواب: درختوں کے نیچے کھڑے بھیڑیے غرا رہے تھے۔ وہ درخت پر پناہ لینے والے شخص کو مسلسل

studyplusplus.com (study++)

خوف و دباؤ میں مبتلا کر رہے تھے اور ان کے درمیان شدید تناؤ کی فضا تھی۔

(ب) اس کہانی میں بلند درخت کس بات کی علامت ہے؟

جواب: اس کہانی میں بلند درخت پناہ اور تحفظ کی علامت ہے۔ یہ درخت ایک ایسی جگہ کو ظاہر کرتا ہے جہاں انسان عارضی سکون اور حفاظت حاصل کرتا ہے، لیکن اس کی آزادی محدود ہوتی ہے۔

(ج) جب گھنے درختوں میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے تو مصنف کو کیا پتا چلتا ہے؟

جواب: جب گھنے درختوں میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے تو مصنف کو پتا چلتا ہے کہ ایک اور شخص نے بھی اس درخت پر پناہ لی ہے، جو اپنے بھیڑیے سے خوف زدہ ہے۔

(د) اس کہانی میں بھیڑیا کس بات کی علامت ہے؟

جواب: اس کہانی میں بھیڑیا خوف، خطرہ اور ان آفات کی علامت ہے جو انسان کی زندگی میں رکاوٹ ڈال کر اسے آزاد ہونے سے روکتی ہیں۔

(ہ) "میرا ساتھی" اپنے بھیڑیے کو کس چیز سے ہلاک کرتا ہے؟

جواب: مصنف کا ساتھی اپنے بھیڑیے کو ایک چھوٹی سی شاخ سے مار کر ہلاک کرتا ہے، جو اس نے درخت سے توڑ رکھی ہوتی ہے۔

اہم مختصر جوابی سوالات

۱۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کا خوف کس سے تھا؟

جواب: اس کا خوف نیچے کھڑے بھیڑیے سے تھا جو اسے کھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

۲۔ مصنف نے درخت کو کس طرح کا درخت کہا؟

جواب: مصنف نے درخت کو جادو کا درخت کہا جس میں ہر خواہش فوراً پوری ہو جاتی تھی۔

۳۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کی سب سے بڑی خواہش کیا تھی؟

جواب: اس کی سب سے بڑی خواہش آزادی تھی۔

۴۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کو آزادی کے لیے کیا کرنا پڑتا تھا؟

جواب: آزادی کے لیے اسے نیچے اتر کر بھیڑیے کو ہلاک کرنا پڑتا تھا۔

۵۔ مصنف کا ساتھی کب درخت سے نیچے اترا؟

جواب: مصنف کا ساتھی درخت سے نیچے اترا جب اس نے اپنے بھیڑیے کو ایک چھوٹی سی شاخ سے مار کر ہلاک کیا۔

studyplusplus.com (study++)

۶۔ درخت کے نیچے کیا ہوتا تھا جو شخص کو ڈرا دیتا تھا؟

جواب: درخت کے نیچے بھیڑیے کھڑے تھے اور غرا رہے تھے، جو ہر شخص کو خوف میں مبتلا کر رہے تھے۔

۷۔ مصنف کا ساتھی درخت سے نیچے اتر کر کس سے لڑتا ہے؟

جواب: مصنف کا ساتھی اپنے بھیڑیے سے لڑتا ہے۔

۸۔ مصنف کا خوف کس بات سے بڑھ رہا تھا؟

جواب: مصنف کا خوف اس بات سے بڑھ رہا تھا کہ اس کا بھیڑیا۔

۹۔ مصنف کی زندگی کا سب سے بڑا خوف کیا تھا؟

جواب: اس کی زندگی کا سب سے بڑا خوف بھیڑیے کا حملہ تھا۔

۱۰۔ مصنف کس بات پر خوش ہوتا تھا؟

جواب: مصنف اس بات پر خوش ہوتا تھا کہ درخت بلند تھا اور وہ محفوظ تھا۔

۱۱۔ مصنف کس چیز کا شکر ادا کرتا ہے؟

جواب: مصنف خدا کا شکر ادا کرتا ہے کہ درخت نے اسے پناہ دی اور بھیڑیا اس تک نہیں پہنچ سکا۔

۱۲۔ مصنف کس بات کو اپنی زندگی کا عذاب سمجھتا تھا؟

جواب: مصنف اپنی زندگی کا عذاب اس بات کو سمجھتا تھا کہ وہ آزادی حاصل نہیں کر پا رہا تھا اور اس پر بھیڑیے کا خوف چھایا ہوا تھا۔

۱۳۔ مصنف کی حالت رات کو کیوں خراب ہو جاتی تھی؟

جواب: رات کو مصنف کی حالت خراب ہو جاتی تھی کیونکہ اسے خوفناک خواب آتے تھے اور وہ رات بھر خوف کے عالم میں جاگتا رہتا تھا۔

۱۴۔ مصنف کا ساتھی درخت پر کس چیز سے پناہ لیتا ہے؟

جواب: مصنف کا ساتھی بھی اپنے بھیڑیے سے بچنے کے لیے درخت پر پناہ لیتا ہے۔

۱۵۔ مصنف اپنے بھیڑیے کو کیسے تصور کرتا ہے؟

جواب: مصنف اپنے بھیڑیے کو ایک طاقتور اور وحشی مخلوق کے طور پر تصور کرتا ہے۔

۱۶۔ مصنف کا ساتھی کس طرح آزادی حاصل کرتا ہے؟

جواب: مصنف کا ساتھی بہادری سے نیچے اتر کر اپنے بھیڑیے کو ہلاک کر کے آزادی حاصل کرتا ہے۔

۱۷۔ درخت پر پناہ لینے والے شخص کے ساتھ کیا عجیب بات ہوتی ہے؟

جواب: درخت پر پناہ لینے والے شخص کے ساتھ عجیب بات یہ ہوتی ہے کہ اس کے خواب میں بھی

studyplusplus.com

بھیڑیا آجاتا ہے۔

۱۸۔ مصنف کا خوف کس بات سے ہوتا ہے کہ بھیڑیا کیا کرے گا؟

جواب: مصنف کا خوف اس بات سے ہوتا ہے کہ بھیڑیا درخت کے ساتھ ٹکرا کر اسے نیچے گرا دے گا۔

۱۹۔ مصنف کا ساتھی کس چیز سے جنگ لڑتا ہے؟

جواب: مصنف کا ساتھی چھوٹی سی شاخ سے اپنے بھیڑیے سے جنگ لڑتا ہے۔

۲۰۔ مصنف کا ساتھی کے آزادی حاصل کرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جواب: مصنف کا ساتھی کی آزادی حاصل کرنے کے بعد خوشی سے رقص کرتا ہے، لیکن مصنف اس کے بعد اکیلا رہ جاتا ہے۔

۳۔ سبق ''بھیڑیا'' کے متن کو مدنظر رکھ کر درست بیان کے آگے (✓) اور غلط کے آگے (x) کا نشان لگائیں۔

جملے	جوابات
(الف) جب میں اردگرد دیکھتا ہوں، میرے چاروں طرف بے شمار پودے ہیں۔	(✓)
(ب) میں بھیڑیے سے خوف زدہ ہوں اور وہ مجھ سے زیادہ طاقت ور ہے۔	(x)
(ج) اگر یہ درخت مجھے پناہ نہ دیتا تو بھیڑیا کب کا مجھے ہلاک کر چکا ہوتا۔	(✓)
(د) جوں ہی رات ہوتی ہے، ایک عجیب سی راحت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔	(✓)
(ہ) ایک ایک انگ یوں دکھ رہا ہوتا ہے جیسے کسی نے لاٹھی سے مجھے مارا ہو۔	(✓)
(و) اس اجنبی نے درخت پر ایک اور شیر کے خوف سے پناہ لے رکھی ہے۔	(x)

حروف

جیسا کہ پہلے ذکر آچکا ہے کہ حروف کی بہت سی قسمیں ہیں جن میں سے چند ایک کی مختصر وضاحت پہلے آچکی ہے، کچھ ایک کی وضاحت یہاں کی جاتی ہے:

حروفِ تحسین

وہ حروف ہیں جو تحسین و آفرین اور تعریف و توصیف کے موقع پر بولے جاتے ہیں، مثلاً: شاباش، بہت خوب، واہ وا، سبحان اللہ، مرحبا، آفرین ہے وغیرہ۔ حروفِ تحسین کے استعمال کے فوری

studyplusplus.com

بعد فجائیہ کی علامت ''!'' لگانی چاہیے۔

حروفِ نفرین

وہ حروف ہیں جو نفرت، حقارت یا علامت کے جذبات کے اظہار کے موقع پر کہے جاتے ہیں، مثلاً: توبہ توبہ، لعنت، ہزار لعنت، تھو، اخ تھو، تف، پھٹکار وغیرہ۔

حروفِ ندا

وہ حروف ہیں جو کسی کو ندا یا آواز دینے یا پکارنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، مثلاً:

اے دوست! ہم نے ترک محبت کے باوجود
محسوس کی ہے تیری ضرورت کبھی کبھی
(ناصر کاظمی)

یا رب! دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا
(علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ارے لڑکے! میری بات سُنو۔

ان مثالوں میں ''اے دوست'' اور ''یا رب'' حروفِ ندا ہیں۔ اسی طرح: ارے بھائی، اجی حضرت، ابے احمق، او جانے والے، یا خدا وغیرہ بھی حروف ندا ہیں۔ حروفِ ندا کے بعد حروف تحسین کے استعمال کی طرح ندائیہ کی علامت ''!'' لگانی چاہیے۔

حروفِ انبساط

وہ حروف ہیں جو خوشی اور مسرت و انبساط کے موقع پر بولے جاتے ہیں، مثلاً: واہ وا، آہاہا، اوہو، اخاہ، ماشاءاللہ، خوب، بہت خوب، کمال ہے، سبحان اللہ، کیا بات ہے وغیرہ۔

حروفِ تاسف

وہ حروف ہیں جو افسوس اور غم کے موقع پر بولے جاتے ہیں، مثلاً ہائے ہائے، ہے ہے، ہیہات، حیف، صد حیف، افسوس، صد افسوس، آہ، دریغا، حسرتا، واحسرتا، اُف، وائے وغیرہ۔

studyplusplus.com (studyplus)

حروفِ تاکید

وہ حروف ہیں جو کلام میں تاکید اور زور کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، مثلاً: ہرگز، ضرور، مطلق، بالکل، زنہار، سراسر، سربسر، اصلاً، خود، بھی، سب کے سب، کُل، کُلّہم، سرتاپا، ہوبہو، ضرور بالضرور، عین وغیرہ

۴۔ درج ذیل جملوں میں سے حرفِ تحسین، حرفِ نفرین، حرفِ ندا، حرفِ انبساط، حرفِ تاسف اور حرفِ تاکید کی نشان دہی کیجیے۔

جملے	نوعیت
(الف) سبحان اللہ! کیا خوب صورت وادی ہے۔	حرفِ تحسین
(ب) توبہ توبہ! یہ تو عذاب الٰہی ہے۔	حرفِ نفرین
(ج) اجی حضرت! میری بات بھی سن لیں۔	حرفِ ندا
(د) ماشاءاللہ! کیا زبردست گھر بنایا ہے۔	حرفِ تحسین
(ہ) افسوس صد افسوس امیری ٹانگ ٹوٹ گئی۔	حرفِ تاسف
(و) مجھے اس چیز کی مطلق کوئی ضرورت نہیں۔	حرفِ تاکید

(۵) اعراب کی مدد سے درست تلفظ واضح کریں۔

آسائش	مجرم	بے سود	غرانا
پھندا	جلاد	سنسنی	مسکن

جوابات

لفظ	درست تلفظ	لفظ	درست تلفظ	لفظ	درست تلفظ
آسائش	آ سائش	مجرم	مُجرِم	بے سود	بے سُود
غرانا	غُرّ انا	پھندا	پھندَا	جلاد	جَلّاد
سنسنی	سَنسَنِی	مسکن	مَسکَن		

studyplusplus.com

۶۔ ان الفاظ کے مترادف لکھیں۔

اذیت	درخت	خواہش	ہلاک کرنا	جرأت
چابک	خوف زدہ	خاموش	غصّہ	خوف ناک

جوابات

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
اذیت	تکلیف، دکھ	درخت	شجر، پیڑ	خواہش	آرزو، تمنا
ہلاک کرنا	قتل کرنا، مار دینا	جرأت	بہادری، ہمت	چابک	کوڑا، تازیانہ
خوف زدہ	ڈرا ہوا، سہم ہوا	خاموش	چپ، گم صم	غصّہ	ناراضی، غضب
خوف ناک	ہولناک، دہشت ناک				

۷۔ ان الفاظ کے متضاد لکھیں۔

اترنا	کم بخت	آزادی	طاقت ور	اونچا
حاضر	عالم	آسان	زندگی	تھوڑا

جوابات

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
اترنا	چڑھنا	کم بخت	خوش بخت	آزادی	قید
طاقت ور	کمزور	اونچا	نیچا	حاضر	غائب
عالم	جاہل	آسان	مشکل	زندگی	موت
تھوڑا	زیادہ				

(۸) درج ذیل انگریزی اقتباس کے اصل معانی و مفہوم اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے اُردو میں ترجمہ کریں۔

Wolves are found in a variety of habitats, ranging from *the frozen Arctic regions* to the dense forests of North America, and even into deserts and grasslands. They are highly adaptable animals, able to survive in diverse climates zones. In their natural habitat, wolves play a critical role as apex predators. Despite

studyplusplus.com(study++)

their critical ecological role, wolves face numeroust hreats from human activities, including habitat destruction, hunting, and conflicts with livestock farming. Conservation efforts are essential to protect these magnificent creatures and ensure that they continue to roam the wild landscapes they call home.

بھیڑیے مختلف رہائش گاہوں میں پائے جاتے ہیں، جن میں برف سے ڈھکے آرکٹک علاقے، شمالی امریکا کے گھنے جنگلات، یہاں تک کہ صحرا اور گھاس کے میدان شامل ہیں۔ یہ انتہائی موافق جانور ہیں جو مختلف آب و ہوا کے علاقوں میں زندہ رہنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اپنے قدرتی مسکن میں بھیڑیے بطور اعلیٰ شکاری اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اپنے ماحولیاتی اہم کردار کے باوجود، بھیڑیے انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے کئی خطرات کا سامنا کرتے ہیں، جن میں رہائش گاہوں کی تباہی، شکار اور مویشیوں کی افزائش کے ساتھ تنازعات شامل ہیں۔ ان شاندار مخلوقات کی حفاظت اور یہ یقینی بنانے کے لیے کہ وہ اپنی قدرتی جگہوں پر آزادانہ گھومتے رہیں، تحفظ کی کوششیں نہایت ضروری ہیں۔

سرگرمی

طلبہ انٹرنیٹ سے بھیڑیے کی ایک رنگین تصویر حاصل کریں، اسے چارٹ پر لگائیں اور اس کے بارے میں ایک مضمون لکھیں۔

اشاراتِ تدریس

۱۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ ملک کے ہر خطے میں لوک کہانیاں سنی اور سنائی جاتی ہیں جو بالعموم اس خطے کے لوگوں کی ثقافت کی عکاس ہوتی ہیں۔

۲۔ طلبہ کو بتائیں کہ بھیڑیا خوں خوار ہونے کی علامت ہے اور بیش تر طور پر اس جانور کو سدھانا تقریباً ناممکن ہے۔

۳۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ انگریزی کے شہ پاروں کو اُردو میں ترجمہ کرتے وقت لفظی ترجمہ نہیں کرتے بلکہ رواں ترجمہ کرتے ہیں۔

۵۔ طلبہ کو علامتوں، کرداروں اور استعاراتی زبان سے بھی آگاہ کیا جائے۔

studyplusplus.com

۶۔ طلبہ کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے انھیں بتائیں کہ ترکیہ پاکستان کا ایک دوست ملک ہے جہاں کا قومی جانور بھیڑیا ہے۔

پاکستان کا دوست ملک ترکیہ

ترکیہ (جسے ترکی بھی کہا جاتا ہے) پاکستان کا ایک دوست ملک ہے اور دونوں ممالک کے درمیان گہرے اور مضبوط روابط ہیں۔ ترکیہ اور پاکستان کے تعلقات نہ صرف سیاسی، معاشی اور ثقافتی سطح پر مضبوط ہیں بلکہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے لیے تعاون اور مدد فراہم کرتے ہیں۔

ترکیہ کا قومی جانور

ترکیہ کا قومی جانور بھیڑیا ہے۔ یہ جانور ترکیہ کے پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے اور اسے اس ملک کی ثقافت اور معیشت میں اہمیت حاصل ہے۔ بھیڑیا ترکیہ کی روایات اور دیہی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے، خاص طور پر وہاں کی زرعی معیشت میں۔

ترکیہ اور پاکستان کے تعلقات

ترکیہ نے پاکستان کے ساتھ ہمیشہ دوستانہ تعلقات قائم کیے ہیں اور دونوں ممالک نے کئی بین الاقوامی مسائل پر مشترکہ موقف اختیار کیا ہے۔

دونوں ممالک کی ثقافتوں میں بھی مشابہتیں ہیں، جیسے کہ مذہب، زبان کے کچھ الفاظ، اور روایات۔

ترکیہ نے پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں میں مدد فراہم کی ہے اور دونوں ملک ایک دوسرے کے ساتھ تجارتی تعلقات کو فروغ دے رہے ہیں۔

طلبہ کو ترکیہ کے قومی جانور بھیڑیا کے بارے میں بتانے سے انھیں ترکیہ کی ثقافت اور اس کی اہمیت کو بہتر سمجھنے کا موقع ملے گا۔

studyplusplus.com (study++)